126221 - بيوى كو حج كے ليے پيسے ديے اور فوت ہو گيا كيا بيوى حج كے علاوہ كہيں اور خرچ كر سكتى ہے

سوال

ايک شخص نے اپنی بيوى كو حج كرنے كے ليے پيسے ديے اور موسم حج سے پہلے ہى فوت ہو گيا تو كيا بيوى پر ان پيسوں سے حج كرنا فرض ہے، يا كہ وہ دوسرے اخراجات ميں يہ رقم خرچ كر سكتى ہے، برائے مہربانى دونوں حالتوں ميں اسباب بھى بيان فرمائيں ؟

پسندیدہ جواب

جى ہاں بيوى كو جب بھى استطاعت ہو
اور اس كے ساتھ جانے كے ليے محرم ہو تو اس پر ان پيسوں سے حج كرنا واجب ہو گا، كيونكہ
خاوند نے تو اسے حج كے ليے ہى رقم ادا كى ہے يہ ظاہر ہے كہ اگر خاوند كو علم ہو
جاتا كہ وہ ان پيسوں سے حج نہيں كريگى تو وہ يہ رقم بيوى كو نہ ديتا.

اصل ميں چندہ وغيرہ كے بارہ ميں يہى
ہے كہ جس چيز كے ليے وہ پيسے مخصوص كيے گئے ہوں وہ نيكى كے اسى كام ميں صرف كيے
جائيں گے، اس ليے كسى دوسرے كام ميں صرف كرنا جائز نہيں.

ليكن اگر عام ہو يعنى دينے والے نے
كوئى مخصوص كام نہيں ركھا تو پھر يہ پيسے سب نيكى كے كاموں ميں لگائے جا سكتے ہيں.

شيخ زكريا انصارى رحمہ اللہ كہتے
ہيں :

" اگر كسى نے ايک شخص كو درہم دے كر
كہا كہ اس درہم سے اپنے ليے پگڑى خريد لو يا پھر حمام ميں جاؤ يا كوئى اور متعين
كام كہا تو جس غرض كے ليے يہ درہم ديا گيا ہے اس كا خيال كيا جائيگا، اگر اس نے
پگڑى كے ساتھ سر ڈھانپنا مقصود ليا يا پھر حمام ميں جا كر جسم كى صفائى وغيرہ كرنا
مقصود ليا ہو كہ اس نے اس شخص كا سر ننگا ديكھا يا پھر جسم گندا تھا تو اسے درہم
ديا، اگر وہ ايسا ارادہ نہ كرتا تو پھر اسے وہ عام الفاظ ديتا اور اس ميں وسعت ركھتا
اور كسى كام كو متعين نہ كرتا، تو وہ جس طرح چاہے اس درہم كو صرف كر سكتا ہے " انتہى

دیکھیں: اسنی المطالب شرح روض الطالب

(2/479–480).

شیخ سلیمان بن عمر الجمل رحمہ اللہ
کہتے ہیں:

"اگر کسی نے ایک شخص کو روزہ افطار
کرنے کے لیے کھجور دی تو ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اس میں دینے والے نے تعیین کی ہے، اس
لیے اسے افطاری کے علاوہ کسی اور غرض کے لیے یہ کھجور استعمال کرنی جائز نہیں" انتہی

دیکھیں: حاشیۃ الجمل علی شرح المنہج

(2/328).

واللہ اعلم.